REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ

فی پرچہ ۲ آنے

جلد ۱۰/۴۵ ‖ ۹ صلح ۱۳۳۵ ہش ‖ ۹ جنوری ۱۹۵۶ء ‖ نمبر ۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے لئے دعا کی تحریک

جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ تفسیر صغیر کے سلسلہ میں مسلسل محنت اور ساتھ کے ساتھ سلسلہ کے دیگر امور سرانجام دینے کا حضور کی صحت پر اثر پڑا ہے۔ اور اب جلسہ سالانہ کے ایام میں بھی حضور کو بہت زیادہ محنت کرنی پڑی ہے۔ اس لئے احباب توجہ اور التزام کے ساتھ حضور کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں جاری رکھیں ؛

روس نے اپنی فوج میں مزید تین لاکھ کی کمی کرنے کا اعلان کر دیا

اس تخفیف کا مقصد بین الاقوامی کشیدگی کو کم کرنا ہے۔ ماسکو ریڈیو کا اعلان

ماسکو ۸ر جنوری۔ روس نے اپنی فوج میں مزید تین لاکھ کی کمی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلہ کا اعلان رات ماسکو ریڈیو نے کیا۔ ماسکو ریڈیو نے بتایا کہ اس سے قبل ۱۹۵۵ء اور ۱۹۵۶ء میں اٹھارہ لاکھ چالیس ہزار کی کمی کی گئی تھی۔ ماسکو ریڈیو کے اعلان کے مطابق شوریٰ نے اس تخفیف کا مقصد بین الاقوامی کشیدگی کو کم کرنا ہے۔ ریڈیو نے توقع ظاہر کی ہے کہ امریکہ، برطانیہ، فرانس اور نیٹو کے دوسرے ممالک بھی روس کی اس مثال پر عمل کریں گے ؛

معاہدۂ بغداد کے متعلق امریکہ کی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی

واشنگٹن ۸ر جنوری۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ معاہدۂ بغداد میں امریکہ کی رکنیت کے متعلق امریکی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ یہ بیان امریکی محکمہ خارجہ کے پریس افسر مسٹر جوزف ریب نے اخباری نمائندوں کے سوالات کے جواب میں دیا۔ جن میں دمشق کی ان خبروں کا حوالہ دیا گیا تھا۔ کہ دمشق میں امریکی سفارت خانے نے شامی حکومت کو مطلع کر دیا ہے۔ کہ امریکہ معاہدہ بغداد کا مکمل رکن بننے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔ مسٹر ریب نے کہا کہ انہیں شامی حکومت کے نام کسی مکتوب کا علم نہیں۔ لیکن ظاہر ہے کہ امریکی سفارت خانہ شامی حکومت کو امریکہ کی سابقہ بیان کردہ پالیسی سے ہی مطلع کر سکتا ہے ؛

مدراس میں پنڈت نہرو کی کار پر پتھراؤ

مدراس ۸ر جنوری۔ مدراس میں بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو کے خلاف دراوڑا کازاگام کے کارکنوں نے زبردست مظاہرے کئے ہیں۔ ایک مقام پر مظاہرین نے اس کار پر حملہ کرنے کی کوشش کی۔ جس میں پنڈت نہرو جا رہے تھے۔ پولیس کی مداخلت پر تصادم ہوگیا۔ جس میں متعدد مظاہرین مجروح ہو گئے۔ مظاہرین کے پتھراؤ سے پنڈت نہرو کی کار تو بچ گئی۔ لیکن جلوس میں شامل دوسری کئی کاروں کو کافی نقصان پہنچا۔ ۲۶ افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔

صدر سوکارنو نئی دہلی پہنچ گئے

نئی دہلی ۸ر جنوری۔ جمہوریہ انڈونیشیا کے صدر سوکارنو آج کلکتہ سے نئی دہلی پہنچ گئے۔ جہاں آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا۔ آپ کلکتہ جکارتہ سے کلکتہ پہنچے تھے ؛

برطانوی وزیر خزانہ مستعفی ہو گئے

لنڈن ۸ر جنوری۔ برطانوی وزیر خزانہ مسٹر تھارنی کرافٹ اپنے عہدہ سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ یہ اطلاع انہوں نے کنزرویٹو پارٹی کے لیڈروں کو بذریعہ تار دی ہے۔ دریں اثنا وزارت خزانہ کے اکنامک سکرٹری مسٹر نائیگل برچ اور فنانشل سیکرٹری بھی مستعفی ہو گئے ہیں

مصری وفد ماسکو پہنچ گیا

ماسکو ۸ر جنوری۔ مصر کے وزیر صنعت ڈاکٹر صدقی کی زیر قیادت ۲۵ ارکان پر مشتمل ایک مصری وفد کل ماسکو پہنچا تھا۔ آج اس وفد نے اقتصادی تعاون کے پروگرام پر ایک روسی وفد سے بات چیت شروع کر دی۔ ماسکو ریڈیو نے مصری وفد کی آمد کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے اس وفد کی آمد مصر اور روس کے دوستانہ تعلقات میں ایک فیصلہ کن قدم ہوگا ؛

پاکستان اور بھارت کے لئے جاپان کی امداد

ٹوکیو ۸ر جنوری۔ جاپان کی وزارت خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ بھارت، پاکستان، لنکا، تھائی لینڈ اور لاؤس سے فنی امداد کے پروگرام پر بات چیت ہو رہی ہے۔ پروگرام کے تحت جاپان ان ایشیائی ملکوں میں فنی امداد کے مراکز قائم کرے گا ؛

پشاور یونیورسٹی کا زراعتی کالج

کراچی ۸ر جنوری۔ پشاور یونیورسٹی کا زراعتی کالج اگلے سال کے آخر میں کام شروع کر دے گا۔ اس پر چار لاکھ ڈالر صرف ہوں گے۔ یہ رقم فورڈ فاؤنڈیشن نے مہیا کی ہے۔ زراعتی کالج میں داخلے اگلے سال ستمبر میں شروع ہوں گے۔ اور ابتدا میں پانچ سو طالب علم داخل کئے جائیں گے ؛

عراق میں سیلاب سے اموات

بغداد ۸ر جنوری۔ عراق میں شدید بارشوں کے بعد زبردست سیلاب آگیا ہے جس سے سولہ اموات ہوئیں۔ چھ ہزار تین سو اشخاص بے خانماں ہو گئے۔ اور املاک کو بہت نقصان پہنچا۔

امریکہ میں فولاد کی پیداوار

نیویارک ۸ر جنوری۔ تازہ ترین اندازہ ہے کہ گزشتہ سال امریکہ میں فولاد کی پیداوار ۱۱ کروڑ ۴۰ لاکھ ٹن رہی یہ مقدار ۱۹۵۶ء کی پیداوار سے ۲۰ لاکھ ٹن کم رہی ؛

لاہور میں تیل بردار ویگن تیار کر لئے گئے

لاہور ۸ر جنوری۔ مسٹر ایم جے چغتائی جنرل منیجر این ڈبلیو آر۔ لاہور نے آج این ڈبلیو آر ورکشاپ مغلپورہ میں آئل ٹینک ویگن کا معائنہ کیا۔ جو ورکشاپ نے پہلی مرتبہ تیار کیا ہے۔ بیس ٹینکوں کی پہلی کھیپ تیار ہو گئی ہے ؛

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۹ جنوری ۱۹۵۸ء

حضور ایدہ اللہ کا پیغام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام جو ۲۷ دسمبر ۱۹۵۷ء کو پیش کردہ ایک اہم تجویز کے متعلق ہے الفضل ۷ جنوری ۱۹۵۸ء میں احباب پڑھ چکے ہیں۔ جیسا کہ اس پیغام میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتایا ہے اس تجویز کے دو حصے ہیں ایک یہ کہ لوگ اپنی زندگی وقف کریں۔ اور دوسرا یہ کہ ہر احمدی کوشش کرے کہ چھ روپیہ سالانہ یکمشت یا سال میں بارہ اقساط میں ادا کرے۔ نیز زمیندار اپنے گاؤں کے اردگرد دس ایکڑ زمین وقف کریں جس میں واقفین کھیتی باڑی کریں گے۔

جہاں تک واقفین کا تعلق ہے پیغام سے ظاہر ہے کہ کچھ دوستوں نے درخواستیں دی ہیں۔ اور امید ہے کہ جلد ہی بہت سے دوست وقف کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں گے۔ ان میں سے بہت سے ایسے ہوں گے جو فوری طور پر وہ کام کر سکتے ہیں جس کے لئے یہ تجویز کی گئی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ احباب تجویز کے دوسرے حصہ کی طرف بھی جو چندہ اور زمین کے وقف کے متعلق ہے فوری توجہ کریں۔ کیونکہ اسکے بغیر کام شروع نہیں ہو سکتا۔

یہ تجویز چونکہ جیسا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خاص توجہ سے ظاہر ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اس لئے اس کی کامیابی یقینی ہے۔ جو دوست اس میں خواہ وقف کی صورت میں اور خواہ چندہ اور زمین وقف کرنے کی صورت میں حصہ لیں گے وہ السابقون الاولون کا درجہ پائیں گے۔ الٰہی تحریکوں میں السابقون الاولون کا جو درجہ ہے اسکو الٰہی جماعتوں کے افراد ہی سمجھ سکتے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پیغام میں مندرجہ ذیل الفاظ اس تجویز کی اہمیت پر دلالت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ہے کہ

"یہ کام خدا تعالیٰ کا ہے اور ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے۔ اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں کپڑے بیچنے پڑیں۔ میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے۔ خدا تعالیٰ ان لوگوں کو الگ کر دے گا جو میرا ساتھ نہیں دے رہے۔ اور میری مدد کے لئے فرشتے آسمان سے اتارے گا"

(الفضل ۷ جنوری ۱۹۵۸ء)

چاہیئے کہ احباب اس طرف فوری توجہ دیں۔ جیسا کہ پیغام سے ظاہر ہے اگرچہ یہ کام فوری طور پر شروع ہونا ہے۔ ابھی تک احباب نے اس کی اہمیت کو نہیں سمجھا ورنہ اب تک بے شمار روپیہ جمع ہو چکا ہوتا۔ چھ روپیہ سالانہ یکمشت جماعت احمدیہ کے افراد کے لئے کوئی بڑی رقم نہیں۔ جو ہر مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کے عادی ہیں۔ پھر اس میں نادار سے نادار شخص بھی حصہ لے سکتا۔ اور آٹھ آنے ماہوار ادا کر کے زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل کر سکتا ہے۔

یہ چندہ بے شک طوعی ہے لیکن جب امامِ وقت کسی اہم قومی ضرورت کے لئے الٰہی اشارہ سے روپیہ طلب کرتا ہے۔ خواہ اس کی نوعیت طوعی ہی کیوں نہ ہو۔ ایک فرض کی صورت ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خود اپنے لئے فرمایا ہے کہ

"خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں۔ کپڑے بیچنے پڑیں۔ میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا۔"

جس طرح امامِ وقت کے لئے یہ فرض ہے۔ اسی طرح جماعت کے ہر فرد کے لئے یہ فرض ہے۔ اس لئے جو شخص اس میں حصہ نہیں لیتا۔ وہ سخت گھاٹے میں رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے قول کے مطابق کہ

تجاھدون فی سبیل اللّٰہ باموالکم وانفسکم

آج بھی مالی اور جانی جہاد ویسا ہی فرض ہے جیسا کہ صدرِ اول میں فرض تھا۔ وقفِ زندگی جانی جہاد ہے اور روپیہ اور زمین وقف کرنا مالی جہاد ہے۔ آج خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ہی مالی اور جانی جہاد کر رہی ہے ٭

... خادمِ محمود کر گیا ہے سفر

کہاں سے لائیں شکیب و قرارِ قلب و نظر
سکونِ قلبِ حزیں اور دوائے دیدۂ تر!

نہ جانے کون زمانے کو دے گیا ہے خبر
کہ آج خادمِ محمود کر گیا ہے سفر

وہ شخص جس کی زباں میں بلا کا جادو تھا
وہ ذات جس کا قلم تھا طلسم ناز اثر

وہ آج موت کی آغوش میں ہے خوابیدہ
رہے گا زندۂ جاوید اس کا نام مگر

خدا کرے وہ خدا کے قریب ہو جائے
مسیحِ پاک کے قدموں میں وہ جگہ پائے

اعلانِ نکاح

مورخہ ۲۱-۱۲-۵۷ بروز بدھ مکرم حمید اللہ خان صاحب ابن محمد عبداللہ خان صاحب کا نکاح عزیزہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت خواجہ محمد صادق صاحب جہلم بعوض ایک ہزار روپیہ مہر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد مبارک میں پڑھایا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے برکت کا موجب بنائے آمین

خاکسار:- بشارت احمد بشیر۔ نائب وکیل التبشیر ربوہ

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے ٭

پیشگوئی مصلح موعودؑ کا حقیقی مصداق

تقریر مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۵۷ء

قسط نمبر ۴

منکرین خلافت کا اعتراف

اختلاف سے پہلے منکرین خلافت بھی یہی عقیدہ رکھتے تھے کہ مصلح موعود آپ کے بیٹوں میں سے ہوگا۔ چنانچہ مرزا خدابخش صاحب مجبر مبایع نے ۱۹۰۱ء میں اپنی کتاب عسل مصفّٰی میں لکھا:۔

"ایک دفعہ ایسے وقت میں جبکہ ابھی تک مسیح موعودؑ کی کوئی اولاد نئی زوجہ سے جو ایک بڑے مشہور خاندان سادات سے تھیں نہیں ہوئی تھی پیشگوئی کی کہ ایک لڑکا پیدا ہوگا جو مشرق سے مغرب تک دین اسلام پھیلائے گا۔ اس کا نام بشیر اور عمانوایل ہوگا۔ اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ (دیکھو ضمیمہ ریاض ہند یکم مارچ ۱۸۸۶ء) یہ پیشگوئی بھی بکمال صفائی پوری ہوگئی اس وقت تک چار ہی لڑکے موجود ہیں۔ جن میں سے ایک وہ موعود بھی ہے جو اپنے وقت پر اپنے کمالات ظاہر کرے گا اور جو حضرت اقدسؑ کا جانشین ہوگا۔"

(عسل مصفّٰی جلد ۲ صفحہ ۵۸۲ طبع ۱۹۰۱ء)

کتنی واضح تحریر ہے کہ وہ موعود لڑکا آپ کے موجودہ چاروں لڑکوں میں ایک ہے اور وہ آپ کا جانشین ہوگا یعنی خلیفہ ہوگا۔ مولوی محمد علی صاحب ۱۹۰۶ء میں سلسلہ کی کامیابی کے وعدہ کا ذکر کر کے تحریر فرماتے ہیں:۔

"یہ بھی ایک پیشگوئی ہے کہ آپ کے ایک لڑکے کے ذریعہ جو خدا تعالےٰ کی طرف سے سلسلہ کی رہنمائی کے لئے مامور ہوگا یہ سلسلہ بڑا اقتدار اور قوت حاصل کرے گا"

(ریویو آف ریلیجنز جلد ۵ صفحہ ۱۹۲)

مولوی محمد احسن صاحب امروہوی مرحوم جن کی شہادت کو سابق امیر منکرین خلافت نے ایک مامور ملہم کی شہادت سے بھی زیادہ وقیع قرار دیا ہے۔ انہوں نے ۱۹۱۰ء کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد کی تقریر و تفسیر آیات قرآنی سن کر فرمایا:۔

"ایک یہ بھی الہام تھا انا نبشرک بغلام مظہر الحق والعلاء الخ جو اس حدیث کی پیشگوئی کے مطابق تھا جو مسیح موعود کے بارہ میں ہے کہ یتزوج و یولد لہ یعنی آپ کے ہاں ولد صالح عظیم الشان پیدا ہوگا۔ چنانچہ حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب موجود ہیں منجملہ ذریت طیبہ کے"

(ضمیمہ اخبار بدر ۲۶ جنوری ۱۹۱۱ء)

اسی طرح آپ نے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

"جبکہ صدہا یہ الہام بزور شور سے پورے ہوئے تو جو الہام ذریت طیبہ کے لئے ہیں کیا وہ پورے نہ ہوں گے۔ کلا وحاشا ضرور پورے ہوں گے۔ ایہا الاحباب ان الہامات پر بھی کامل ایمان ہونا چاہیئے۔ ایسا نہ ہو کہ نؤمن ببعض ونکفر ببعض کی وعید میں کوئی آجائے۔ نعوذ باللہ خصوصاً ایسی حالت میں کہ آثار ان الہامات کے پورے ہونے شروع ہو گئے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح کے حکم سے ہماری کل جماعت نے وہ ہمارے امام ہیں اور انہوں نے تھوڑے ہی عرصہ میں ایسی غیر معمولی ترقی کی ہے جیسے کہ الہام میں تھی اور میں نے تو ارہاص کے طور پر یہ سب ارشاد مشاہدہ کئے ہیں اس لئے میں مان چکا ہوں کہ یہی وہ فرزند ارجمند ہیں۔ جن کا نام محمود احمد سبز اشتہار میں موجود ہے"

(ضمیمہ اخبار بدر مذکور صفحہ)

یہ تھے منکرین خلافت کے خیالات اختلاف سے پہلے۔ علامات سے پہچان چکے تھے کہ وہ پسر موعود حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے سوا اور کوئی نہیں لیکن اختلاف کے بعد حسد نے ان سے یہ لکھوایا کہ وہ پسر موعود تو نہ معلوم کس صدی میں ظہور پذیر ہوگا۔ اور اس امر پر دلائل دینے شروع کئے کہ ابھی تو اس کی ضرورت بھی نہیں بلکہ نہ معلوم کب آئے گا۔ چنانچہ مولوی محمد علی صاحب نے ۱۹۱۴ء میں اپنے رسالہ المصلح الموعود کے صفحہ ۲۵ میں لکھا کہ۔

"اسی طرح وہ مصلح موعود تین صدیوں کو چار کرنے والا بھی ہے"

اور یہی بات سید بشارت احمد صاحب مرحوم نے مجدد اعظم میں لکھی۔

"کیا عجیب ہے کہ تین کو چار کرنے کا اصل مقصد تیسری صدی کو چوتھی صدی کرنے والا شخص ہو یعنی اب سے وہ تین صدی کے بعد چوتھی صدی کے شروع میں مجدد ہو کر آوے"

(مجدد اعظم صفحہ ۱۵۹)

نیز لکھا "اور اغلب ہے کہ بیٹے سے مراد روحانی بیٹا ہو"

(مجدد اعظم صفحہ ۱۵۹)

اور جب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے خدا تعالےٰ سے الہام پاکر یہ دعوےٰ کیا کہ اب یہی مصلح موعود والی پیشگوئی کے حقیقی مصداق ہیں تو سابق امیر منکرین خلافت مولوی محمد علی صاحب مرحوم نے لکھا:۔

"صدی کے سر کا انتظار کرو شاید اللہ تعالےٰ کسی کو کھڑا کر دے ابھی بڑا وقت باقی ہے۔ چالیس سال باقی ہیں"

(پیغام صلح ۹ فروری ۱۹۴۴ء)

مگر مذکورہ بالا تصریحات کے بعد منکرین خلافت کی یہ ظنی باتیں اور نقلی ڈھکوسلے اس قابل نہیں ہیں کہ انہیں کوئی وقعت دی جائے۔

دوسری دلیل

حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کی تعیین

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے متعلق منکرین خلافت لکھتے ہیں کہ۔

"آپ ایک ایسی بزرگ ہستی تھے جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے صدیق کے مرتبہ پر قرار دیا اور جس کے متعلق فرمایا کہ وہ مشکوٰۃ نبوت کے دیوے سے منور ہے اور اپنی پاک طینتی و عالی شان مردی کے مناسب نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے نور سے نور لیتا ہے اور میں دیکھتا ہوں کہ اس کے لبوں پر حکمت بہتی ہے اور آسمان کے نور اس کے پاس نازل ہوتے ہیں"

(ایڈیٹوریل پیغام صلح ۸ اگست ۱۹۵۷ء)

اس مقدس و بزرگ ہستی کے پاس ۱۹۱۳ء میں حضرت پیر منظور محمد صاحب مرحوم و مغفور نے عرض کیا کہ مجھے حضرت اقدس کے اشتہارات کو پڑھ کر پتہ لگ گیا ہے کہ پسر موعود میاں صاحب ہی ہیں تو جناب حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمایا۔

"ہمیں تو پہلے ہی سے معلوم ہے۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ ہم میاں صاحب کے ساتھ کس خاص طرز سے ملا کرتے ہیں اور ان کا ادب کرتے ہیں"

پھر حضرت پیر صاحب کی درخواست پر حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ نے اپنے قلم سے لکھ دیا:

"یہ لفظ میں نے برادرم پیر منظور محمد سے کہے ہیں"

(نورالدین ۱۰ ستمبر ۱۹۱۳ء)

اور اس کا عکس سلسلہ کے لٹریچر میں چھپا ہوا موجود ہے۔ پس اگر بنی اسرائیل کے علماء کی شہادت کو بطور دلیل قرآن مجید میں پیش کیا گیا ہے تو کیا اس شخص کی شہادت جس کے متعلق منکرین خلافت تسلیم کرتے ہیں کہ وہ صدیق کا مرتبہ رکھتا تھا۔ اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے نور سے نور لیتا تھا۔ اس امر کی دلیل کیوں نہیں ہو سکتی کہ مصلح موعود والی پیشگوئی کا حقیقی مصداق ہمارے امام سیدنا محمود ہی ہیں۔

تیسری دلیل

تین کو چار کرنے والا

اب میں ان علامات میں سے جو مصلح موعود والی پیشگوئی میں ذکر کی گئی ہیں۔ ان علامات کو بتاتا ہوں جن کے متعلق خود منکرین خلافت بھی اقرار کر چکے ہیں کہ مصلح موعود کی حقیقی شناخت ان کے ذریعہ ہوگی۔ ان نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ مصلح موعود یا پسر موعود تین کو چار کرنے والا ہوگا۔

اس علامت کے متعلق سابق امیر منکرین خلافت مولوی محمد علی صاحب مرحوم لکھتے ہیں

"یاد رہے کہ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں موعود کی ایک خاص صفت کا ذکر ہے

جس سے اس کا تعین ہو جاتا ہے۔

اور وہ صفت یہ ہے کہ "وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا"۔ یہی ایک صفت ایسی ہے جو اس کا تعین کرتی ہے۔ اور باقی صفات عام الفاظ میں اس کی آئندہ کامیابیوں کے متعلق ہیں۔ لیکن تین کو چار کرنے کی صفت خاص ہے"۔ (القول المصلح الموعود صفحہ ۱۴ و ۱۵ مطبوعہ ۱۹۱۴ء)

ظاہر ہے کہ الہام میں تین کو چار کرنے کی نسبت مصلح موعود سے کی گئی ہے کہ تین اسی کے ذریعہ چار بنیں گے۔ اور یہ خاص صفت بھی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے وجود باجود کے ذریعہ پوری ہو چکی ہے۔

اس کی تفصیل یہ ہے کہ الہامات میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو حضرت نوح سے مشابہت دی گئی ہے اور حضرت نوح کو آدم ثانی کہا جاتا ہے۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی اللہ تعالیٰ نے آدم قرار دیا ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام کی ایک بیوی آپ پر ایمان نہ لائی تھی۔ اور اس بیوی سے جو انہوں نے حکم الٰہی کی بنا پر کی تھی۔ آپ کے تین بیٹے حام۔ سام۔ یافث پیدا ہوئے تھے۔ جو نیکوکار اور متقی ہوئے اور ان سے آپ کی نسل چلی۔

اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو شادی بحکم الٰہی سادات میں کی اس سے آپ کے بھی تین جوان بیٹے ہوئے جو انکی پیدائش سے پہلے آپ کو خواب میں دکھائے گئے تھے (تذکرہ صفحہ ۱۲۹)

پس آپ کے بھی اس بیوی سے جس سے آپ نے بالہام الٰہی شادی کی حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹوں کی طرح تین ہی نوجوان بیٹے ہوتے تھے جو آپ کے اہل میں سے شمار ہوتے تھے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے الہام کہ وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ آپ کو یہ بشارت دی۔ کہ آپ کا ایک چوتھا لڑکا بھی ہوگا جس سے آپ کی نسل چلے گی۔ لیکن وہ اس بیوی سے نہیں ہوگا جس سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت شادی ہوئی ہوگی۔ بلکہ یہ چوتھا لڑکا آپ کے روحانی اہل میں مصلح موعود کے ذریعہ داخل ہوگا حضرت نوح علیہ السلام کے لڑکے کو جو انہ لیس من اھلک کہا گیا تو وہ روحانی لحاظ سے تھا کہ وہ تیرے اس اہل میں جو نجات پائے گا بوجہ غیر صالح ہونے کے شامل نہیں ہو سکتا۔

اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک بیٹے حضرت مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم و مغفور نے آپ کے دعویٰ کو آپ کی زندگی میں قبول نہیں کیا تھا اس لئے وہ بھی انہ لیس من اھلک کے مطابق روحانی لحاظ سے آپ کے بیٹوں میں شمار نہیں کئے جا سکتے تھے

ایک رؤیا

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو عالم رؤیا میں دکھایا کہ:-

"مرزا نظام الدین کے مکان پر مرزا سلطان احمد کھڑا ہے سب لباس سرتا پا سیاہ ہے۔ ایسی گاڑھی سیاہی کہ دیکھی نہیں جاتی اس وقت معلوم ہوا کہ یہ ایک فرشتہ ہے جو سلطان احمد کا لباس پہن کر کھڑا ہے۔ اس وقت میں نے گھر میں مخاطب ہو کر کہا کہ یہ میرا بیٹا ہے"۔ (تذکرہ ۵۲۸)

سیاہ لباس پہنے ہوئے دیکھنے میں تو اس طرف خیال جاتا تھا کہ وہ اس کشتی میں سوار نہیں جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ تیار کی ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اس رؤیا میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر یہ منکشف کیا کہ یہ تو ایک فرشتہ ہے جو لباس پہن کر کھڑا ہے جو اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ حضرت مرزا سلطان احمد بھی آخر کار آپ کے سلسلہ میں داخل ہو جائیں گے۔ تب آپ نے حضرت ام المومنینؓ سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ یہ میرا بیٹا ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ ایک وقت آئے گا جبکہ حضرت مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم و مغفور بھی آپ کے تینوں بیٹوں کی طرح روحانی لحاظ سے بھی آپ کے چوتھے بیٹے کہلائیں گے۔ گویا تین جوان بیٹے جن سے آپ کی نسل چلنی تھی چار ہو جائیں گے۔

کیا یہ عجیب بات نہیں کہ وہ بیٹا جس نے اپنے باپ یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت نہ کی۔ پھر وہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی خلافت کے زمانہ میں بھی سلسلہ میں داخل نہ ہوا۔ وہی آخرکار اپنے چھوٹے بھائی کے ہاتھ پر بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہوا اور اس پیشگوئی کو پورا کر دیا اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے ذریعہ تین بیٹوں کے چار ہو جانے سے آپ کا مصلح موعود ہونا اظہر من الشمس ہو گیا۔ پھر یہ عجیب بات ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کمال حکمت سے منکرین خلافت پر اتمام حجت کرنے کے لئے ۱۹۱۶ء میں ان کی اخبار پیغام صلح میں یہی بات قبل از وقت شائع کرا دی اور اس کی تقریب یہ پیدا ہوئی کہ حضرت مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم کے ۱۵-۱۹۱۶ء میں اخبار پیغام صلح میں بعض مضامین شائع ہوئے۔ ان کو پڑھ کر محمد جان احمدی وزیر آبادی نے ایڈیٹر صاحب پیغام صلح کو ایک خط لکھا جو اخبار پیغام صلح مورخہ ۳؍فروری ۱۹۱۶ء میں شائع ہوا۔ وھو ہذا:-

"پیغام صلح مجریہ ۱۹ و ۲۵ میں جناب خانصاحب بہادر مرزا سلطان احمد صاحب ایڈیشنل جج و مجسٹریٹ لاہور کا ایک مضمون جس کا ہیڈنگ میلاد نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہے پڑھ کر از حد خوشی ہوئی۔ شروع سے اخیر تک مضمون کو خوب نبھایا ہے اور ساتھ ہی مجھ کو ایک کشف یا خواب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا (جس کے راوی ہمارے قبلہ میر صاحب میر ناصر نواب صاحب ہیں)۔ جناب خانبہادر صاحب موصوف کی نسبت یاد آگیا۔ امید ہے حضرت قبلہ میر صاحب کو بھی ضرور یاد ہوگا۔ کیونکہ میر صاحب نے ۱۹۰۷ء یا ۱۹۰۸ء میں سفر بھوارا دیل کے سفر میں خاکسار کو سنایا تھا وھو ھذا

حضرت اقدسؑ نے فرمایا کہ میں نے کشف میں دیکھا کہ چار کرسیاں بچھی ہیں تین پر ہیں اور ایک خالی پڑی ہے۔ سامنے سے مرزا سلطان احمد خانصاحب آگئے ہیں تو میں نے مرزا سلطان احمد خانصاحب کو کہا ہے کہ چوتھی کرسی پر آپ بیٹھ جائیں۔

یہ حضرت میر صاحب کی روایت کا مفہوم ہے امید ہے حضرت قبلہ میر صاحب یا حضرت صاحبزادہ میاں صاحب اس کی تعبیر فرما کر احمدی احباب کو مشکور فرمائیں گے۔ خداوند تعالیٰ کے دربار میں ممکن ہے کہ تین کو چار کرنے والا آخر مرزا سلطان احمد خانصاحب ہی ہوں"۔

سابق امیر منکرین خلافت نے ۱۹۱۴ء میں اپنے رسالہ المصلح الموعود میں تین کو چار کرنے کی علامت کو مصلح موعود کو شناخت کرنے کے لئے اور اس کے تعین کرنے والی خاص صفت قرار دیا اور ۱۹۱۶ء میں پیغام صلح نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک کشف شائع کیا اور لکھا کہ:-

"خداوند تعالیٰ کے دربار میں ممکن ہے کہ تین کو چار کرنے والا آخر مرزا سلطان احمد خانصاحب ہی ہوں"۔

اور اللہ تعالیٰ نے آخر مصلح موعود کے ہاتھ پر انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی غلامی میں داخل کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کشفی قول کہ "یہ میرا بیٹا ہے اور یہ کہ چوتھی کرسی پر آپ بیٹھ جائیں"۔ پورا کر دکھایا اور اس طرح مصلح موعود کی خاص اور امتیازی علامت کہ وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ جو بقول امیر منکرین خلافت مصلح موعود کا تعین کرنے والی تھی حضرت محمود مصلح موعود ایدہ اللہ الودود کے ذریعہ پوری ہو گئی۔ پس مبارک ہیں وہ جو خدا تعالیٰ کے کلام کو پورا ہوتے دیکھ کر سبحان ربنا ان کان وعد ربنا لمفعولا کہتے ہوئے سربسجود ہو گئے۔

چوتھی دلیل

زمین کے کناروں تک شہرت پائیگا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی

یہ علامت بھی ایک ایسی علامت ہے جس کے متعلق منکرین خلافت کے سابق امیر مولوی محمد علی صاحب مرحوم ۱۹۱۴ء میں اپنے رسالہ المصلح الموعود صفحہ ۲۵ میں یہ لکھ چکے ہیں:-

"اگر حضرت صاحب کی تحریروں اور الہاموں پر غور کیا جائے تو مصلح موعود کی وہ بڑی شناخت جو اس کے کاموں سے ہوگی یہ ہے کہ وہ دنیا کے کناروں تک شہرت پائے اور قومیں اس سے برکت پائیں"۔

امیر منکرین خلافت کی اس تحریر سے ظاہر ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو ۱۹۱۴ء میں یہ موعودہ شہرت حاصل نہ تھی۔ بلکہ یہ تو وہ وقت تھا جبکہ مولوی محمد علی صاحب آپ کے متعلق یہ کہتے تھے:-

"کہ وہ پانچ لاکھ آدمیوں میں سے دسواں حصہ بھی ایسا نہیں دکھا سکتا جس نے انہیں خلیفہ اور مطاع تسلیم کیا ہو"۔ (پیغام صلح ۱۲؍اپریل ۱۹۱۴ء)

اور اکابر منکرین خلافت نے ایک مشترکہ اعلان میں یہ کہا تھا:-

"ابھی بمشکل قوم کے بیسویں حصہ نے خلیفہ تسلیم کیا ہے"۔ (پیغام صلح ۵؍مئی ۱۹۱۴ء)

اور جنہوں نے آپ کی بیعت کی تھی ان کے متعلق یہ کہا جا رہا تھا:-

"وہ ایک بچے کے دائمی غلام بن گئے ہیں ان کی اپنی رائے وغیرہ کچھ بھی باقی نہیں رہی"۔ (پیغام صلح ۲۱؍اپریل ۱۹۱۴ء) (باقی)

جماعت احمدیہ کے ستاسٹھویں سالانہ جلسہ کی مختصر روئداد

پہلے دن کا دوسرا اجلاس

مورخہ ۲۶ دسمبر کو بعد نماز ظہر و عصر جلسہ سالانہ کے پہلے دن کا دوسرا اجلاس شروع ہوا۔ صدارت کے فرائض خان بہادر نعمت اللہ خان صاحب ریٹائرڈ سیشن جج نے سرانجام دیئے۔

مکرم خادم صاحب مرحوم کا پیغام

مبشر احمد صاحب ربوہ نے قرآن مجید کی تلاوت کی اور رشید احمد صاحب بھٹی راولپنڈی نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ تلاوت اور نظم کے بعد سب سے پہلے مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے مکرم ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم مرحوم کا ایک پیغام پڑھ کر سنایا جس میں آپ نے بیماری کی وجہ سے جلسہ میں شمولیت سے محرومی پر افسوس اور تاسف کا اظہار کرتے ہوئے احباب سے درخواست کی تھی کہ وہ اُن کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں (یہ پیغام الفضل کی ایک گزشتہ اشاعت میں شائع ہو چکا ہے)

عقائدِ احمدیہ پر اعتراضات کے جوابات

اس پیغام کے پڑھے جانے کے بعد مکرم شیخ عبد القادر صاحب فاضل مربی سلسلہ احمدیہ متعین لاہور نے عقائدِ احمدیہ پر اعتراضات کے جوابات کے موضوع پر تقریر شروع فرمائی۔ سب سے پہلے آپ نے عقیدۂ وفاتِ مسیح علیہ السلام پر مخالفین کے اعتراضات کا جواب دیا اور قرآن مجید اور احادیث نبویہ کی روشنی میں ثابت کیا کہ ہمارا عقیدہ اسلامی تعلیم کے عین مطابق ہے۔ آپ نے اس سوال کا جواب بھی دیا کہ عقیدۂ حیاتِ مسیح کا سراسر غیر اسلامی عقیدہ مسلمانوں میں کیونکر رائج ہوا۔ آپ نے بتایا کہ جو عیسائی قومیں اسلام میں داخل ہوئیں انہی کے زیر اثر یہ عقیدہ مسلمانوں میں داخل ہوا۔ اس کے بعد آپ نے جماعت احمدیہ کے اس عقیدہ کا ذکر کیا کہ مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ کا دروازہ کبھی بند نہیں ہو سکتا۔ اور دلائل دیکر ثابت کیا کہ جو لوگ اللہ تعالےٰ سے ہمکلامی کو اب ہمیشہ کے لئے بند تصور کرتے ہیں وہ اسلام کی ایک ایسی خصوصیت سے انکار کرتے ہیں جو اسے دیگر تمام مذاہب پر امتیاز بخشتی ہے۔

فاضل مقرر نے مسئلہ ختم نبوت پر بھی روشنی ڈالی اور ختم نبوت کے صحیح مفہوم کو پیش کرتے ہوئے واضح کیا کہ یہی وہ مفہوم ہے جو اسلام کا زندہ اور کامل مذہب ہونا ثابت کرتا ہے اور جس سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقی شان ظاہر ہوتی ہے۔ آپ نے مسئلہ جہاد کے متعلق جماعت احمدیہ کے مسلک پر مخالفین کے اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ جماعت احمدیہ جن معنوں میں جہاد کی قائل ہے وہی صحیح اسلامی جہاد ہے اور مخالفین جہاد کا جو مطلب سمجھتے ہیں نہ صرف یہ کہ وہ خود اس پر کاربند نہیں بلکہ وہ اسلام کو بدنام کرنیوالا ہے۔ آپ نے واضح کیا کہ انگریزوں کی اطاعت کے متعلق مخالفین جماعت احمدیہ پر جو اعتراضات کرتے ہیں وہ سراسر غلط اور بے بنیاد ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے انگریزوں کے مذہب کی بنیاد کو ہی اکھاڑ پھینکا۔ لہٰذا ان پر انگریزی حکومت کی خوشامد کرنے کا الزام لگایا ہی نہیں جا سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ مخالفین بھی آپ کے زمانہ میں آپ کو انگریزوں کا دشمن ظاہر کیا کرتے تھے اور انگریزی حکومت کو آپ کے خلاف اکسایا کرتے تھے۔

فیضانِ نبوّتِ محمدیہ

مکرم شیخ عبد القادر صاحب کی تقریر کے بعد مکرم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے فیضانِ نبوّتِ محمدیہ کے موضوع پر اپنی دلچسپ تقریر شروع فرمائی۔ آپ نے سب سے پہلے بتایا کہ جماعت احمدیہ کے نزدیک سرورِ کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم تمام کمالات کے جامع تھے اور ترقی کے انتہائی نقطہ تک پہنچے ہوئے تھے۔ حضورؐ کے اس انتہائی بلند مقام کا یہ تقاضا ہے کہ حضورؐ کا فیضان بھی بلند مقام تک پہنچا ہوا ہو۔ یہی وجہ ہے کہ حضورؐ کی اتباع سے جو مقام اور درجہ انسان کو مل سکتا ہے وہ دنیا میں اور کسی نبی کی اتباع سے نہیں مل سکتا۔

محترم قاضی صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام کی متعدد تحریرات کی رُو سے فیضانِ نبوّتِ محمدیہ کی حقیقت اور اس کی اصل شان کو واضح کیا اور پھر بتایا کہ منکرین خلافت بھی اختلاف سے قبل حضور کی ان تحریروں کی پُر زور تائید کیا کرتے تھے۔ اور یہی مذہب رکھتے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فیضان بلند ترین مقام رکھتا ہے۔ اس ضمن میں آپ نے سابق امیر منکرین خلافت مولوی محمد علی صاحب مرحوم اور پیغام صلح کے قبل از اختلاف کے متعدد حوالے پیش کئے جن میں بوضاحت یہ مسلک بیان کیا گیا تھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی توجہ اور قوّتِ قدسیہ کے طفیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ نے نبی کے مقام پر فائز کیا۔ آپ نے مثالیں دیکر اور حوالے پیش کرکے بتایا کہ مسئلہ ختم نبوت کے سلسلے میں جماعت احمدیہ کا جو عقیدہ ہے اور اس عقیدہ کی تائید میں وہ جو دلائل دیتی ہے بعینہٖ یہی عقیدہ اور یہی دلائل منکرین خلافت بھی بار بار بڑی تحدّی کے ساتھ پیش کیا کرتے تھے۔ لیکن افسوس ہے کہ بعد میں جب ان لوگوں نے خلافتِ حقّہ کا انکار کیا تو اس کی وجہ سے انہیں اپنا پہلا مسلک چھوڑنا پڑا اور محض دشمنی کی وجہ سے انہی باتوں اور دلائل کی تردید کرنے لگے جنہیں پہلے خود بڑے زور و شور سے پیش کیا کرتے تھے۔ لیکن تعجب ہے کہ اس طرح واضح طور پر اپنا عقیدہ بدلنے اور اپنی پیشکردہ باتوں کی آپ تردید کرنے کے باوجود وہ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنا عقیدہ تبدیل نہیں کیا۔

اسی سلسلے میں آپ نے غیر مبائعین کے رسالہ قولِ سدید کا ذکر کرتے ہوئے اس کے بعض وساوس کی حقیقت واضح کی اور بتایا کہ اس میں ہمارے خلاف جو دلائل دیئے گئے ہیں اگر ان کا تجزیہ کیا جائے تو وہ بالکل بے حقیقت ثابت ہوتے ہیں۔ آخر میں آپ نے مسئلہ نبوت کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مسلک پر روشنی ڈالی اور اس طرح فیضانِ نبوّتِ محمدیہ کے بارے میں جماعت احمدیہ کے موقف کو واضح کیا۔

ضروری اعلان

گزشتہ سال فتنہ منافقین کے آغاز میں سندھ سے یہ شکایت آئی تھی کہ محمد یامین صاحب پیغامیوں کی کتب فروخت کرتے ہیں۔ محمد یامین صاحب نے اپنی غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے معافی مانگ لی تھی۔

اس کے بعد ان کے بیٹے محمد صالح نور صاحب کے متعلق یہ شکایات آئیں کہ انکا تعلق فتنہ انگیزوں کے ساتھ ہے جس پر نظارت ہذا کی طرف سے ایکشن لیا گیا۔ پھر محمد صالح نور صاحب نے بار بار معافی مانگی۔ ان کو اس شرط پر معاف کیا گیا کہ وہ بلا اجازت ربوہ نہ آئیں مگر انہوں نے اس کی پابندی نہیں کی۔ اور نظام کو توڑا۔ بلکہ یہ بھی ثابت ہے کہ محمد صالح نور صاحب کے تعلقات بدستور فتنہ انگیزوں سے چلے آ رہے ہیں۔ اور جب اشد ترین منافقوں میں سے ایک نے ایک موقعہ پر ان سے کہا کہ "تم کو تو بلا اجازت ربوہ جانا منع ہے تم کس طرح وہاں جا رہے ہو" تو انہوں نے اسکو جواب دیا "ایسے حکم بھاڑ میں پڑیں میرا خسر مر رہا ہے اسکو دیکھنے جا رہا ہوں"۔ ان کا یہ فقرہ بتا رہا ہے کہ ان کو جماعت سے کوئی تعلق نہیں۔ صالح نور صاحب ربوہ میں اپنے والد محمد یامین صاحب کے ہاں ٹھہرتے ہیں۔ اس طرح باپ بیٹا دونوں اخلاف ورزی احکام سلسلہ کے مرتکب ہوئے۔

محمد یامین صاحب کے داماد قریشی عبد الوحید صاحب کی بعض ایسی غیر مومنانہ حرکات پکڑی گئیں جن کے معلوم ہونے کے بعد ان سے دوستانہ اور رسم و رواج کے ماتحت تعلقات رکھنے ناجائز تھے۔ دفتر متعلقہ نے محمد یامین صاحب کو بلوا کر قریشی عبد الوحید صاحب کی تحریریں پڑھوا دیں کہ وہ خود اپنے داماد کے خط پڑھ لیں۔ اس پر محمد یامین صاحب نے اپنی، اپنی بیوی اور بیٹیوں کی طرف سے اخبار میں یہ اعلان شائع کروا دیا تھا کہ آئندہ ہم ایسے داماد سے کوئی تعلق تمدنی یا معاشرتی نہیں رکھیں گے مگر معلوم ہوتا ہے کہ یہ اعلان بھی منافقانہ تھا۔ اِس جلسہ پر محمد صالح نور صاحب ربوہ میں دیکھے گئے۔ جب محمد یامین صاحب سے دریافت کیا گیا تو انہوں نے بتایا کہ وہ قریشی عبد الوحید صاحب کے ٹھیکہ کا دیمپ دینے آئے تھے جہاں وہ ملازم تھے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ سال بھر وہ ایک ناپسندیدہ انسان کی ملازمت اور صحبت میں رہے اور جماعتی احکام کی خلاف ورزی کرتے رہے۔

اِن حالات سے معلوم ہوتا ہے کہ محمد صالح نور صاحب کا تعلق جماعت سے نہیں ہے اگر وہ اپنے آپکو احمدی کہیں تو اس سے ہمارا کوئی تعلق نہیں۔ ان کا معاملہ خدا تعالےٰ سے ہے۔ احباب مطلع رہیں۔

ناظر امور عامہ ربوہ

۶/۱/۵۸

مکرم ملک عبدالرحمن صاحب خادم مرحوم کی وفات پر تعزیت کی قراردادیں!

واہ کینٹ

"جماعت احمدیہ واہ کینٹ مکرم عبدالرحمن صاحب خادم کی بے وقت اور ناگہانی وفات پر انتہائی افسوس اور قلبی صدمے کا اظہار کرتی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ کل من علیہا فان ویبقیٰ وجہ ربک ذوالجلال والاکرام

مکرم ملک عبدالرحمن صاحب خادم سلسلہ عالیہ احمدیہ کے کامیاب مبلغ تھے سلسلہ کے لئے آپ کی غیرت قابل تقلید تھی۔ آپ احمدیت کا ایک درخشندہ ستارہ تھے خدا تعالیٰ ملک صاحب موصوف کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ اور ان کے جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ان کا حافظ وناصر ہو۔ نیز ان کی اولاد کو ان سے بھی بڑھ کر سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمات کرنے کی توفیق عطا فرما کر اپنی رحمت اور برکت سے ہمیشہ نوازتا رہے۔ آمین اللھم آمین۔

خاکسار بشیر احمد چغتائی پریذیڈنٹ واہ کینٹ
جماعت احمدیہ

جماعتہائے احمدیہ مشرقی پاکستان

ملک عبدالرحمن صاحب خادم کی وفات کی اندوہناک اطلاع ملی۔ دل کو سخت صدمہ پہنچا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

اسلام کا ایک بہادر نڈر سپاہی ہم سے جدا ہو گیا۔ آپ کی خدمات جو آپ نے سلسلہ کے لئے کیں رہتی دنیا تک تاریخ احمدیت میں سنہری حرفوں سے لکھی رہیں گی

مشرقی پاکستان کے احمدیوں کی طرف سے ملک صاحب کے پسماندگان کو ہماری تعزیت پہنچا دیں۔ ہم ان کے رنج وغیرہ میں برابر کے شریک ہیں۔ ہماری دعا ہے۔ کہ خداوند کریم ملک صاحب کو اپنے قرب میں دے اور ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

جنرل سیکرٹری
جماعتہائے احمدیہ مشرقی پاکستان

بھیرہ

مورخہ ۳/۱/۵۸ کو جماعت احمدیہ بھیرہ نے بعد نماز جمعہ حضرت ملک عبدالرحمن صاحب خادم بی اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ وامیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گجرات رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا جنازہ غائب پڑھا اور ان کی جوانمرگ پر اظہار افسوس کیا۔ اور دعا کی کہ خداوند کریم مرحوم مذکور کے درجات کو بلند ترین کرے اور اپنے قرب میں خاص مقام عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور آپ کے پسماندگان کو آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

سیکرٹری جماعت احمدیہ بھیرہ ضلع سرگودھا

گگو منڈی

جماعت احمدیہ گگو منڈی کا اجلاس جناب ملک عبدالرحمن صاحب خادم گجراتی کی بے وقت وفات پر سخت افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم ملک صاحب کے پسماندگان سے گہری ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے بارگاہ الٰہی میں ان کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کرتا ہے (سیکرٹری)

چوہڑ کانہ منڈی

جماعت احمدیہ چوہڑ کانہ منڈی کا ایک اجلاس جمعہ کے دن منعقد ہوا جس میں مکرم ومحترم ملک عبدالرحمن صاحب خادم مجاہد اسلام واحمدیت ایڈووکیٹ وامیر جماعت گجرات کی وفات پر گہرے غم ورنج کا اظہار کیا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ملک عبدالرحمن صاحب خادم کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ علیین عطا فرمائے اور ہم سب کو ان کے اس جذبہ خدمت سلسلہ کا وارث بننے کی توفیق عطا فرمائے جو ان میں موجود تھا۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرما کر خود ان کا متکفل ہو آمین۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چوہڑ کانہ)

ننکانہ صاحب

مورخہ ۳/۱/۵۸ بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب کا جنرل اجلاس زیر صدارت مکرم حاجی ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب پریذیڈنٹ جماعت ننکانہ منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس ہوا۔

جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب خادم صاحب مرحوم کے لواحقین کے ساتھ اس حسرت ناک صدمہ میں شریک ہو کر اظہار ہمدردی کرتی ہے اور دعا کرتی ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور مرحوم کے خاندان میں اور جماعت میں سے ان کے جانشین پیدا کرے۔

سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ
ننکانہ صاحب

جہلم

مورخہ ۳/۱/۵۸ بروز جمعہ بعد از نماز جمعہ جماعت احمدیہ جہلم کا ایک غیر معمولی اجلاس مکرم مولوی عبدالمغنی صاحب امیر جماعت احمدیہ جہلم کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں مکرم خادم صاحب کی وفات پر مندرجہ ذیل قرارداد تعزیت متفقہ طور پر پاس ہوئی۔

جماعت احمدیہ جہلم مکرم ملک عبدالرحمن صاحب خادم کی وفات حسرت آیات پر دلی رنج وغم کا اظہار کرتی ہے اور اس وفات کو ایک قومی اور جماعتی صدمہ یقین کرتی ہے۔

محترم خادم صاحب سلسلہ کے ایک بڑے بہادر سپاہی اور نڈر مجاہد تھے آپ نے اپنی خداداد صلاحیتوں کو سلسلہ کی خدمت کے لئے ہمیشہ وقف رکھا اور خدمت دین کے ہر موقعہ پر ان کو بروئے کار لا کر سلسلہ کے کاموں کو نہایت گرمجوشی اور سرگرمی کے ساتھ سرانجام دیا۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ محترم ملک صاحب کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور مرحوم ومغفور کے لواحقین کو صبر جمیل بخشے۔ آمین۔

امیر جماعت احمدیہ
جہلم شہر

تبصرے

پارہ اول مترجم بطرز جدید مترجم مولوی ابو الظفر عبدالرحمن صاحب

ہدیہ اعلیٰ کاغذ ۲/۰ معمولی کاغذ ۲/۱/۰

ملنے کا پتہ :- ادارہ ترجمۃ القرآن بطرز جدید شیخ منشن ۹ بی شاہ عالم مارکیٹ لاہور

فاضل مترجم نے ہر لفظ کا ترجمہ الگ الگ درج کیا ہے اس کے نیچے دوسری سطر میں با محاورہ ترجمہ بھی درج کیا ہے تاکہ معمولی اردو دان بھی اس کی مدد سے ایک حد تک قرآن مجید کے مطالب پر عبور حاصل کر سکیں۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب ہے۔ مندرجہ بالا پتہ پر قارئین حاصل کر سکتے ہیں۔

تقریب رخصتانہ

۲۹ دسمبر ۵۷ء قریشی فیروز محی الدین صاحب مبلغ سنگاپور کے مکان پر ربوہ میں بعد نماز مغرب عزیزہ نفیسہ توصیف کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی پہلے محی الدین انڈونیشین طالب علم نے تلاوت قرآن کریم کی۔ اس کے بعد مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نائب وکیل المال نے ایک نظم پڑھ کر سنائی۔ اس تقریب میں محترم حضرت مرزا شریف احمد صاحب مکرم سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا اور مکرم ملک عزیز احمد صاحب مبلغ انڈونیشیا کے علاوہ بہت سے دیگر احباب نے بھی شرکت فرمائی۔

عزیزہ نفیسہ توصیف کا نکاح سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۲ دسمبر کو ہی ملک غلام محی الدین صاحب برادر اصغر ڈاکٹر میجر عبدالحق صاحب منٹگمری سے پڑھا تھا۔ احباب کرام اس رشتہ کے جانبین کے لئے اور سلسلہ کے لئے بابرکت ہونے کی دعا فرمائیں۔ (ڈاکٹر احمد علی احمدی لاہور)

دعائے نعم البدل

مورخہ ۳۰/۱۲/۵۷ کو ۲ بجے بعد دوپہر عزیزم مرزا محبوب بیگ ولد مرزا مختار احمد عمر تین سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

یاد رہے کہ مرحوم بچہ مرحوم رسالدار مرزا احمد خان صاحب جنہوں نے ۲۰/۱۰/۵۷ کو وفات پائی کا پوتا تھا۔ احباب جماعت پسماندگان کیلئے صبر جمیل ونعم البدل کی دعا فرمائیں۔ (خاکسار۔ مرزا بشیر احمد اینڈ سنز مغل بک ڈپو چکوال)

صوبائی حکومتوں کو کافی ٹیکس عائد کرنے چاہئیں

عام اخراجات کے لئے مرکز ہمیشہ امداد نہیں دے سکتا۔ وزیراعظم نون

ڈھاکہ ، رجنوری۔ وزیر اعظم ملک فیروز خان نون نے اعلےٰ سطح کی ایک غذائی کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے خوراک کے معاملے میں خود کفیل ہونے کی اشد ضرورت پر زور دیا۔ اور کہا کہ حکومت ہر سال بھاری مقدار میں اناج کی درآمد کے لئے وہ غیر ملکی زر مبادلہ صرف نہیں کر سکتی، جو انتی محنت اور مشقت سے کمایا جاتا ہے۔

وزیر اعظم نے کہا کہ غذائی مسئلہ حل کرنے کے لئے فوری اقدامات کی ضرورت ہے۔ آپ نے ملک کی دیہی معیشت کی بحالی کے لئے متعدد تجاویز بھی پیش کیں اور کہا کہ ان سے خوراک کے معاملے میں خود کفیل ہونے میں بھی مدد ملے گی۔

ملک نون نے تجویز پیش کی کہ کاشتکاروں کو ان کی فصلوں کا معقول معاوضہ ملنا چاہئیے اس طرح وہ اپنی پیداوار ملک کے اندر رکھیں گے اور اناج کی ناجائز برآمد کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ اسی طرح سرحدی علاقوں میں پیدا ہونے والا اناج حکومت کو منڈی کے نرخوں پر خریدنا چاہئیے۔

ٹیکسوں کی وصولی

ملک نون نے یہ تجویز بھی پیش کی کہ صوبائی حکومتوں کو ٹیکسوں کی وصولی کا انتظام بہتر بنانے کے لئے مناسب اقدامات کرنے چاہئیں۔ آپ نے مزید کہا کہ صوبائی حکومتوں کو اپنے عام اخراجات پورے کرنے کے لئے کافی ٹیکس عائد کرنے چاہئیں۔ کیونکہ مرکزی حکومت سے یہ توقع نہیں رکھی جا سکتی کہ وہ ہر بار صوبائی حکومتوں کے عام اخراجات کے لئے امداد دیتی رہے گی۔

وزیر خوراک و زراعت میاں جعفر شاہ نے بھی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے خوراک کے معاملے میں خود کفیل ہونے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ مرکز صوبائی حکومتوں پر اپنی مرضی مسلط کرنا نہیں چاہتا وہ صرف ان کی مدد کرنا چاہتا ہے۔

مزید اسی ہزار کا سامان پکڑا گیا

ڈھاکہ ، رجنوری۔ مشرقی پاکستان میں سمگلنگ کے خلاف فوج کی مہم کے سلسلہ میں کل مزید اسی ہزار روپے کا سامان پکڑا گیا اس میں ۴۵ ہزار روپے کی عام استعمال کی اشیاء اور تین سو تولہ سونا بھی شامل ہے۔ سونا ڈھاکہ کے ہوائی اڈے پر مغربی پاکستان سے آنے والے ایک مسافر کے قبضے سے برآمد کیا۔ اب تک چار سو اکتیس تولہ سونا پکڑا جا چکا ہے۔

کل بارہ سمگلر گرفتار کئے گئے پولیس نے گوشتار کے آٹھ سو تین بھی پکڑے ہیں۔

پانچ ہزار کی ناجائز چرس برآمد ہوئی

لاہور ، جنوری۔ محکمہ آبکاری کے مقامی عملہ نے تھانہ ٹبی کے علاقہ میں چھاپہ مار کر دو اشخاص محمد اسلام اور للو کے قبضہ سے پانچ ہزار کی مالیت کی ناجائز چرس برآمد کی پولیس نے ملزموں کو گرفتار کر لیا ہے۔

ظاہر شاہ یکم فروری کو کراچی پہنچیں گے

کراچی ۷ر جنوری۔ وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ افغانستان کے شاہ محمد ظاہر شاہ یکم فروری کو پاکستان کے پانچ روزہ سرکاری دورے پر کراچی پہنچیں گے یاد رہے کہ افغان حکمران گزشتہ سال دسمبر میں پاکستان آ رہے تھے۔ لیکن مرکزی بحران کے پیش نظر صدر سکندر مرزا نے ان سے اپنا دورہ ملتوی کرنے کی درخواست کی تھی۔

چیف الیکشن کمشنر پشاور میں

پشاور ، ر جنوری چیف الیکشن کمشنر مسٹر ایف ایم۔ خاں اپنے عملہ کے ہمراہ بذریعہ ہوائی جہاز کراچی سے پشاور پہنچے۔ آپ یہاں تین روز قیام کریں گے اور اس علاقہ میں انتخابی فہرستوں کی تیاری کے سلسلہ میں کمشنر پشاور اور ڈیرہ اسمٰعیل خاں سے بات چیت کریں گے۔ الیکشن کمشنر ۸ر جنوری کو راولپنڈی جائیں گے۔ اور پھر وہاں سے لاہور۔ ملتان۔ بہاولپور۔ خیرپور۔ حیدرآباد کوئٹہ اور قلات جائیں گے۔

۲۵ کروڑ ڈالر کے کرسمس کارڈ

نیویارک ، رجنوری امریکہ میں ۱۹۵۷ میں تقریباً دو ارب۔ ۷ کروڑ کرسمس کارڈ بھیجے گئے۔ جو اس سے پہلے سال سے تیس کروڑ زیادہ ہیں۔ امریکہ کی تہنیتی کارڈ ایسوسی ایشن کا بیان ہے کہ ان کارڈوں پر ۵۲ کروڑ ڈالر صرف ہوئے جو سال گذشتہ سے تین کروڑ ڈالر زیادہ ہے یہ تعداد ۱۹۴۷ء کے مقابلہ میں دگنے ہیں۔

وہ جو ایک کشتی کے ذریعے بھارت سے مشرقی پاکستان آ رہے تھے کشتی میں سوار پانچ افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔

شیخ عبداللہ کو اس ہفتے رہا کر دیا جائے گا

نئی دہلی ۷ر جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کے سابق وزیر اعظم شیخ عبداللہ کو اس ہفتے رہا کر دیا جائے گا۔ وہ گزشتہ ساڑھے چار سال سے کسی مقدمے بغیر قید ہیں بھارتی حکومت کے اعلےٰ افسر نے رائٹر کے نمائندہ کو بتایا کہ شیخ عبداللہ کی رہائی کی تاریخ اور وقت مقرر کیا جا چکا ہے۔ لیکن اس کے متعلق راز داری سے کام لیا جا رہا ہے۔ دوسرے سرکاری افسروں نے بھی تاریخ اور وقت کا انکشاف کرنے سے انکار کر دیا جب یہ دریافت کیا گیا کہ آیا شیخ عبداللہ کو رہائی کے بعد وادی کشمیر سے نکال دیا جائے گا۔ تو ایک بھارتی افسر نے کہا رہائی کے بعد شیخ عبداللہ پوری طرح آزاد ہوں گے۔ اور انہیں اپنی مرضی کے مطابق ریاست کشمیر میں قیام کرنے۔ دہلی آنے یا کسی اور جگہ جانے کی اجازت ہو گی۔

سیاحت کے فروغ کیلئے مہم

کراچی ۷ر جنوری۔ حکومت پاکستان نے سیاحت کے فروغ کے لئے سیاحت سے متعلق رنگین فلمیں بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلہ کی پہلی فلم مشہور کیمرہ مین فوٹو گرافک مشیر ایم سوئٹن کی سرکردگی میں تیار کی جائے گی۔ یہ ٹیم سوات۔ ٹیکسلا اور مغربی پاکستان کے دیگر ایسے مقامات کی فلم بندی کرے گی۔ جو سیاحوں کے لئے کشش کا باعث ہیں۔ یہ فلم رنگدار بنائی جائے گی اور اسے مقامی سینما گھروں کے علاوہ بیرونی ممالک میں بھی دکھایا جائیگا سیاحت کے مقامات کی صحیح پیشکش سے اور خصوصاً رنگین فلم کے ذریعہ تعارف سے توقع ہے کہ سیاحت میں خاصہ اضافہ ہوگا۔ اور ہر سال بڑی تعداد میں سیاح پاکستان آیا کریں گے۔

مرکزی محکمہ امور اکملات سیاحوں کو تفریح اور سیر کی سہولتیں فراہم کرنے کے پیش نظر مزید انتظامات اور تجویزیں تیار رہا ہے۔ صوبائی حکومتیں بھی اس قسم کے منصوبوں پر غور کر رہی ہیں۔ اور ان میں سے بہت سی تجویزوں پر عملدرآمد بھی شروع ہو گیا ہے۔ ان تجویزوں میں سیاحوں کے قیام کے لئے عمدہ انتظامات کا مسئلہ بھی شامل ہے۔

ضلع تھرپارکر کے دو علاقے قحط زدہ قرار دے دئے گئے

میرپور خاص ۷ر جنوری حکومت مغربی پاکستان نے تھرپارکر ضلع کے دو تعلقوں مٹھی اور ڈیپلو نہ ڈیپلو کا نہری علاقہ اس حکم سے مستثنیٰ ہے، کو گذشتہ سال بارش نہ ہونے کے سبب قحط زدہ علاقہ قرار دے کر وہاں کے مزارعین سے لگان کی وصولی روک دی ہے۔

حکومت مغربی پاکستان نے تھرپارکر ضلع کو قحط زدہ علاقہ قرار دینے کے علاوہ علاقہ کے مزارعین کی امداد کے لئے ایک لاکھ روپے کی رقم تقاوی قرضوں کے لئے دی ہے۔ مویشیوں کا چارہ فراہم کرنے کے لئے حکومت نے مزید پچاس ہزار روپے کی رقم دی ہے۔ اس کے علاوہ تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپے کی رقم سے باجرہ خرید کر ان علاقوں میں اس کی اصلی قیمت پر فروخت کرنے کا انتظام بھی کیا جا رہا ہے۔ حکومت مغربی پاکستان اس ضلع کے دو تعلقوں مٹھی اور ڈیپلو (نہری علاقہ کو چھوڑ کر) کا لگان بالکل معاف کر دینے کے سوال پر آج کل غور کر رہی ہے۔ اور اس سلسلہ میں آخری فیصلہ تک کے لئے ان علاقوں سے لگان کی وصولیابی روک دی گئی ہے۔

روس سے معاہدہ امن کی برطانوی تجویز کا ردِّ عمل

لندن ۷ جنوری۔ برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر ہیرلڈ میکملن نے کل جو تجویز پیش کی ہے کہ مغربی ممالک اور روسی زیر تسلط ممالک کے درمیان جنگ نہ کرنے کا نہایت پختہ عہد کیا جائے اس پر غیر کمیونسٹ ممالک کا ردعمل ملا جلا ہے۔ بیشتر ممالک میں اس تجویز پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے

مغرب کے بعض ممالک ہیں، جن میں امریکہ بھی شامل ہے۔ مسٹر میکملن کی اس تجویز پر حیرانی ظاہر کی گئی ہے۔ ان ممالک کے حکام نے کہا ہے کہ وہ اس پر کوئی تبصرہ اس وقت تک نہیں کریں گے۔ جب تک مسٹر میکملن کی تقریر کا مکمل متن انہیں موصول نہ ہو جائے۔ جاپان۔ بھارت۔ روم۔ پیرس اور مصر کے اخباروں نے اس تجویز کی پرجوش

عوام تائید کی ہے۔ مغربی جرمنی کی مخالف پارٹیوں نے بھی اس کو سراہا ہے۔

لندن کے سفارتی حلقوں کا کہنا ہے کہ مسٹر میکملن کی یہ تقریر کنزرویٹو پارٹی کی پالیسی کا اعلان تھا۔ یہ برطانوی حکومت کی سرکاری تجویز نہیں ہے۔ اور اس تقریر کی بنا پر برطانوی حکومت کی پالیسی اور طریق کار میں تبدیلی کی توقع درست نہیں ہے۔

قومی اسمبلی نے سیکورٹی بل منظور کر لیا

مسلم لیگ عوامی لیگ اور نیشنل عوامی پارٹی کی طرف سے بل کی حمایت

ڈھاکہ ۷ جنوری ۔ قومی اسمبلی نے سیکورٹی آف پاکستان ایکٹ مجریہ ۱۹۵۲ء میں مزید ترمیم کا بل منظور کر لیا ۔ بل پر دو نشستوں میں ساڑھے پانچ گھنٹے سے زیادہ بحث ہوئی ۔ نیا قانون صرف چھ ماہ یعنی تیس جون ۱۹۵۸ء تک مؤثر رہے گا ۔

بل کی مؤثر دفعات کے تحت اس بات کی گنجائش رکھی گئی ہے کہ کسی شخص کو اس کی نظر بندی کی وجوہ سے فوری طور پر آگاہ کیا جائے ۔ اور اسے حکم کے خلاف اپنا موقف پیش کرنے کی اجازت دی جائے ۔ نیز ایک مشاورتی بورڈ قائم کیا جائے گا جو ملزم یا حکومت کی طرف سے پیش کئے گئے مواد کی چھان بین کے بعد اپنی رپورٹ پیش کریگا ۔

بل میں سے اصل قانون کی وہ دفعہ نکال دی گئی ہے جس کے تحت حکومت کسی اخبار یا رسالہ کی اشاعت پر پابندی عائد کر سکتی تھی ۔ تاہم نئے قانون کے تحت حکومت ایسے مواد کی اشاعت پر پابندی عائد کر سکے گی جس سے ملک کی سلامتی — دفاع اور خارجہ امور پر زد پڑتی ہو یا جو وفاقی دارالحکومت میں امن و قانون کی بحالی اور ضروری اشیاء کی فراہمی برقرار رکھنے کے لئے نقصان دہ ہو ۔

بل پر بحث میں ایک درجن سے زائد مقررین نے حصہ لیا ۔ کولیشن حکومت میں شامل عوامی لیگ اور نیشنل عوامی پارٹی نے سیفٹی قوانین کی اصولی مخالفت کے باوجود بل کی حمایت کی ۔ مسلم لیگ اور کرشک سرامیک پارٹی نے بھی بل کی حمایت کی اور اسے ملک کی سلامتی کے لئے ضروری قرار دیا ۔ البتہ نظام اسلام پارٹی کے لیڈر مولانا اطہر علی اور آزاد رکن مولانا عبدالباری نے سیکورٹی قانون کی پُرزور مخالفت کرتے ہوئے اسے اسلامی اور جمہوری اصولوں کے منافی قرار دیا ۔ وزیراعظم نون نے یقین دلایا کہ اس قانون کو کسی سیاسی پارٹی کے خلاف استعمال نہیں کیا جائیگا ۔ اور نہ اس کے تحت کسی سیاسی کارکن کو نظر بند کیا جائے گا ۔

بل میں چار ترامیم بھی منظور کی گئیں ۔ جن میں سے ایک کے تحت امتناعی نظربندوں کو پیرول پر رہا کیا جا سکے گا ۔ اپوزیشن کی ایک ترمیم پر رائے شماری بھی ہوئی جو تیرہ کے مقابلے میں ۲۳ ووٹوں سے مسترد کر دی گئی ۔

میکملن کامن ویلتھ کے دورہ پر روانہ ہو گئے

لندن ۷ جنوری ۔ برطانوی وزیر اعظم مسٹر میکملن آج کامن ویلتھ کے دورے پر روانہ ہو گئے ۔ کل رات وزیر خزانہ مسٹر پیٹر تھارنی کرافٹ اپنے عہدہ سے مستعفی ہو گئے تھے ۔

اس استعفیٰ کے بارے میں مسٹر ہیرالڈ میکملن نے کہا کسی خاص فرد کے مقابلہ میں ٹیم کو زیادہ اہمیت حاصل ہوتی ہے ۔ میں اپنی ٹیم کی طاقت سے پوری طرح مطمئن ہوں ۔

مسٹر میکملن چھ ہفتے تک کامن ویلتھ کے ممبر ملکوں کا دورہ کریں گے ۔ روانگی کے وقت آپ نے ایک بیان میں کہا کہ داخلی معاملات میں بعض حالیہ مشکلات نے مجھے کچھ پریشان کیا ہے ۔ تاہم یہ مشکلات اب ختم ہو گئی ہیں اور حکومت پوری مضبوطی کے ساتھ اپنے فرائض انجام دے رہی ہے ۔ رفقاء کے درمیان اختلاف پیدا ہونے پر افسوس ضرور ہوتا ہے لیکن فرد کے مقابلہ میں ٹیم کو زیادہ اہمیت حاصل ہوا کرتی ہے ۔

میکملن کی تجویز پر روس کا غور و خوض

ماسکو ۷ جنوری ۔ روس کے نائب وزیر خارجہ مسٹر واسیلی کزنیتسوف نے بتایا ہے کہ برطانوی وزیراعظم مسٹر ہیرالڈ میکملن نے جنگ نہ کرنے کے معاہدہ کی جو تجویز پیش کی ہے ۔ روس اس پر غور کر رہا ہے ۔ آپ نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ روس نے پہلی بار ۱۹۵۶ء میں نیٹو اور وارسا کے معاہدات پر دستخط کرنیوالے ملکوں میں جنگ نہ کرنے کے معاہدہ کی تجویز پیش کی تھی ۔

انڈونیشی نمائش کا افتتاح

لاہور ۷ جنوری ۔ مغربی پاکستان کے چیف جسٹس ڈاکٹر ایس ۔ اے رحمان نے لاہور میں ایک انڈونیشی نمائش کا افتتاح کیا ۔ اس نمائش میں انڈونیشی مسلمانوں کی زندگی اور ثقافت کے نمونے دکھائے گئے ہیں ۔ چیف جسٹس نے اپنی افتتاحی تقریر میں کہا کہ اہلِ پاکستان اپنے ہم عقیدہ ملک انڈونیشیا کے متعلق زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں ۔

انڈونیشی نوادرات میں ایک نقشہ بھی پیش کیا گیا ہے جس میں انڈونیشیا کی اہم مساجد اور مشاہیر کی تصویریں دکھائی گئی ہیں ۔ نمائش میں انڈونیشی نقاشی ، اسلامی تصانیف ، پارچہ بافی اور انڈونیشیا میں مسلمانوں کی زندگی اور تمدن کو بھی اُجاگر کیا گیا ہے ۔

الفضل میں اشتہار دینا کلیدِ کامیابی ہے

پاکستان عبادت گاہوں کی دیکھ بھال کا معاہدہ معطل کر دیگا

کراچی ۸ جنوری معلوم ہوا ہے کہ اگر بھارتی حکومت مسلمانوں کے متبرک مقامات کی حفاظت کرنے میں ناکام رہی تو پاکستان بھی عبادت گاہوں کے تحفظ اور دیکھ بھال کے سلسلہ میں بھارت سے اپنا معاہدہ معطل کر دے گا ۔

یاد رہے پاکستانی ہائی کمشنر مقیم دہلی بھارتی حکومت کو ایک احتجاجی یادداشت دے چکے ہیں ۔ اس یادداشت میں بتایا گیا تھا کہ بھارت کے مختلف حصوں میں مسلمانوں کے کتنے متبرک مقامات کو تباہ کیا گیا ہے ۔ سرکاری ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ بھارتی حکومت کا جواب موصول ہونے پر پاکستان بھارت سے اپنے بین المملکتی معاہدہ کے بارے میں اپنی پالیسی طے کرے گا ۔

در ایں اثنا بھارت میں مساجد اور دوسرے متبرک مقامات کی تباہی اور توہین کی خبروں نے پاکستانی مسلمانوں کو سخت مضطرب کر دیا ہے اور یہ مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ بھارت میں فرقہ وارانہ جنون اور مذہبی عدم رواداری کے افسوسناک مظاہروں کا اعادہ روکنے کے لئے مؤثر اقدامات کئے جائیں ۔

کراچی میں ۲۵ جنوری کو بجالیات کے مسائل پر غور کرنے کے لئے دونوں ملکوں کے نمائندے بجالیات کی ایک کانفرنس منعقد ہو رہی ہے توقع ہے کہ پاکستان بھارتی وزیر بجالیات مسٹر مہر چند کھنہ پر زور دے گا کہ ان کی حکومت مساجد مقبروں اور دوسرے متبرک مقامات کی دیکھ بھال کے سلسلہ میں پاکستان سے اپنے معاہدہ کا احترام کرے ۔

فرانس مزید پاکستانی پٹسن خریدے گا

کراچی ۸ جنوری موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ نئے مجوزہ معاہدے کے تحت فرانس کی حکومت پاکستان سے مزید کپاس اور پٹسن خریدے گی اور اس معاہدہ کی رُو سے دونوں ملکوں کے درمیان تجارت کو متوازن بنانے کی کوشش کی جائے گی ۔

گندم کی قیمتوں میں نمایاں کمی

سرگودھا ۸ جنوری ۔ سرگودھا میں گزشتہ دو ہفتوں سے گندم کی قیمتوں میں نمایاں کمی ہو گئی ہے اور اب اس ضلع میں تیرہ روپے من کے حساب سے گندم آسانی سے مل جاتی ہے ۔ ایک ماہ قبل سرگودھا میں گندم کے نرخ بہت بڑھ گئے تھے اور سترہ روپے من پر بھی گندم دستیاب نہیں ہو رہی تھی ۔

رومانیہ کے صدر کا انتقال

بخارسٹ ۷ جنوری ۔ رومانیہ کے صدر ڈاکٹر پیٹرو گروزا ۷۲ سال کی عمر میں انتقال کر گئے ۔ معدہ کے آپریشن کے بعد کل ان کی حالت خراب ہو گئی تھی ۔

مسیحی طلبہ کو تعلیمی وظائف

کراچی ۸ جنوری ۔ حکومت پاکستان نے مسیحی اور بدھ طلبہ کو تعلیمی وظائف دینے کے لئے پچاس ہزار روپے کا ایک خاص فنڈ قائم کیا ہے ۔ یہ رقم موجودہ مالی سال میں صرف کی جائے گی ۔ فنڈ جاری رکھا جائے گا اور اگلے سال اس کی رقم میں اضافہ کر دیا جائیگا ۔ حکومت اچھوت طلبہ پر بھی سالانہ ۱۲½ لاکھ روپیہ خرچ کر رہی ہے ۔